سوال

(120)حضورﷺکی نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

علقمہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ ہم سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہارے سامنے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہ پڑھوں پس آپ نے نماز پڑھی اس میں تکبیر تحریمہ کے بعد کبھی ہاتھ نہ اٹھائے۔ (ترمذی، ابوداؤد، ابن ابی شیبہ)

کیا یہ حدیث جو حضرت علقمہ نے روایت کی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بخاری شریف میں موجود ہے یا نہیں؟ (شفن خان، چاچڑ، سنٹرل جیل بہاولپور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت صحیح بخاری میں تو موجود نہیں البتہ کئی محولہ کتب میں موجود ہے اور جمہور ائمہ محدثین کے ہاں ضعیف ہے اسے امام بخاری، امام احمد، امام یحییٰ بن آدم، امام ابن ابی حاتم، امام عبداللہ بن مبارک، امام ابن حبان وغیرہم جیسے جلیل القدر محدثین نے ضعیف قرار دیا ہے۔ تفصیل کےلئے دیکھیں التحقیق الراسخ از حافظ محمد گوندلوی رحمۃ اللہ علیہ اور نورالعینین از حافظ زبیر علی زئی حفظہ اللہ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الصلوٰۃ، صفحہ:165

محدث فتویٰ